انسانی حقوق اور مغرب کے عنوان پر

سیالکوٹ میں پاکستان ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کا سیمینار

ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن آف پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل شجاعت علی مجاہد نے کہا ہے کہ چائلڈ لیبر کے خاتمے کے داعی اور انسانی حقوق کے سب سے بڑے علمبردار امریکہ اور برطانیہ 35 لاکھ بچوں سے معمولی اجرت پر مشقت لے رہے ہیں۔ صرف برطانیہ میں 10 سے 16 سال تک کے بچوں کی تعداد 20 لاکھ تک پہنچ گئی ہے جو اپنا پیٹ پالنے کے لئے مزدوری کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار عالمی انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل شجاعت علی مجاہد نے "انسانی حقوق اور مغرب" کے عنوان پر سیالکوٹ میں ہونے والے ایک عظیم الشان سیمینار میں کیا۔ جس کا انعقاد اسلامک سنٹر نے کیا۔ شجاعت علی مجاہد نے کہا کہ امریکہ کے کھیتوں اور مٹھائی کی دوکانوں میں بچوں سے مشقت لی جاتی ہے۔ میکسیکو اور جنوبی امریکہ کے دوسرے ممالک میں بچوں سے لیبر کا کام لیا جاتا ہے انہوں نے انکشاف کیا کہ امریکی فارموں میں کام کرنے والے بہت سارے بچے فصل کی پیداوار بڑھانے کے لئے استعمال کئے جانے والے کیمیکل اور کیڑے مار ادویات کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اور انہی کھیتوں میں بھاری بھر کم آلات کے استعمال سے ہزاروں معصوم بچے زخمی ہو جاتے ہیں یا پھر عمر بھر کے لئے معذور ہو جاتے ہیں اور ان غریب معذور بچوں کو صحت کی سہولتوں سے بھی محروم رکھا جاتا ہے شجاعت علی مجاہد نے کہا ہے کہ اس وقت امریکہ اور پورا یورپ دوسرے ملکوں میں بچوں کے ہاتھوں سے بننے والی اشیاء پر پابندی لگا رہا ہے امریکہ اور اقوام متحدہ کے مختلف ادارے پاکستان میں چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے زبردست رد عمل کا اظہار کرتے ہیں مسلسل کئی کئی جلدوں پر مشتمل رپورٹیں شائع کی جا رہی ہیں سیالکوٹ کی صنعتوں میں فلمیں تیار کر کے دنیا کو دکھا کر ملک پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں مگر یہ ملک اور اقوام متحدہ کے متعلقہ ادارے امریکہ میکسیکو برطانیہ اور دیگر یورپین ملکوں میں بچوں سے لی جانے والی مشقت اور مزدوری پر خاموش ہیں۔ امریکہ کا یہ دوسرا معیار منافقت اور اسلام دشمنی پر مبنی ہے۔ شجاعت علی مجاہد نے اپنی تقریر میں بتلایا کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی تازہ رپورٹ کے مطابق امریکہ میں تلاشی کے نام پر قیدی عورتوں سے زیادتی کی جاتی ہے جبکہ زچگی کے دنوں میں بھی انہیں ہتھکڑیوں اور بیڑیوں سے آزاد نہیں کیا جاتا۔ عورتوں کے حقوق کی پامالی میں امریکہ سب سے آگے ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ خود سب سے بڑا دہشت گرد اور انسانی حقوق کی پامالی سب سے آگے ہے۔ جو کمزور ملکوں پر جب چاہے چڑھائی کر دیتا ہے میزائلوں اور بموں کے حملوں کے علاوہ اقتصادی پابندیوں کمزوروں کو دست دیا کر رہا ہے کسووا' بوسنیا' چیچنیا داغستان فلسطین' بھارت افغانستان عراق اور مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے ظلم و ستم اور تشدد پر امریکہ اور پورا یورپ خاموش ہے بلکہ یہ ان ملکوں پر ظلم و ستم کرنے والے ظالم ملکوں کی پشت پناہی کر رہا ہے اقوام متحدہ امریکہ کی لونڈی کا کردار ادا کر رہا ہے۔ شجاعت علی مجاہد نے کہا کہ پاکستان میں بھی انسانی حقوق کی پامالی ہو رہی ہے مگر من حیث القوم نہیں بلکہ حکمران سیاستدان سرمایہ دار جاگیر اور بیورو کریٹ جیسے طبقات پوری قوم کے حقوق دبائے بیٹھے ہیں۔ اور انہی لوگوں کی پشت پناہی امریکہ کرتا ہے۔ شجاعت علی مجاہد نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افسوس تو یہ ہے کہ اسلام کے نام پر حاصل کئے گئے ملک میں اسلام اور پاکستان کے دشمنوں کے ایجنٹ قوم کی تقدیر کے فیصلے کرتے ہیں قوم کا اربوں روپیہ کھا کر بھی قوم کے ہمدرد بنے بیٹھے ہیں۔ پاکستان میں صحت اور تعلیم کی سہولتیں امیروں کے لئے ہیں غریبوں کے لئے نہیں' ہسپتالوں' جیلوں تعلیمی اداروں اور دیگر ایسے شعبوں میں لوٹ مار دن بدن عام ہوتی جا رہی ہے حکمران کرسی بچانے اور اپوزیشن کرسی حاصل کرنے کے چکر میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہی حالات رہے تو ملک میں خانہ جنگی کا اندیشہ ہے سیمنار میں مختلف قراردادوں کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جیلوں میں بغیر کسی مقصد کے بند عورتوں اور مردوں کو فوری رہا کیا جائے۔ ہسپتالوں میں وزیروں سفیروں اور ارکان اسمبلی کا فری علاج ختم کر کے غریب لوگوں کو سہولیات دی جائیں۔ کیونکہ سرمایہ دار جاگیر دار تو اپنا علاج بیرون ملک جا کر کرا سکتے ہیں انہیں پاکستان کے ہسپتالوں میں فری علاج اور بے شمار مراعات و سہولیات دینے کی بجائے مزدوروں کسانوں اور غریبوں کے لئے علاج معالجہ کی سہولیات دی جائیں۔

اس سیمینار میں پروفیسر محمد شریف فریدی' علامہ حکیم محمد حنیف القادری' چوہدری عبد الرزاق' پروفیسر الیون شاہ ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کے صدر' خواجہ عدنان احمد چوہدری نثار احمد ایڈووکیٹ ہائی کورٹ نے بھی خطاب کیا۔